سوال

(228)قربانی کا گوشت تقسیم کرنے کی بجائے فریزر میں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ گوشت تقسیم کرنے کی بجائے فریزر میں رکھ لیتے ہیں اور پھر ہفتوں خود ہی کھاتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شروع شروع میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ ذخیرہ کرنے اور اسے کھانے سے منع کیا تھا۔ بعد میں، جب تقریباً ہر شخص قربانی کرنے لگا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت پس انداز کرنے کی اجازت دے دی لیکن غرباء اور مساکین کو فراموش کر دینا مزاج اسلام کے منافی ہے۔ سورۃ الحج کی آیت 28 اور 36 میں خود کھانے اور دوسروں (محتاجوں) کو کھلانے کی تلقین موجود ہے۔ جن احادیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے ان میں بھی قربانی کا گوشت دوسروں کو کھلانے کی تلقین ساتھ ساتھ موجود ہے۔ مثلاً صحیح بخاری میں ہے:

(كلوا واطعموا وادخروا) (الاضاحی، مایوکل من لحوم الاضاحی ومایتزود منھا، ح: 5569)

''خود کھاؤ، دوسروں کو کھلاؤ اور ذخیرہ کر لو۔ (اب اجازت ہے۔)''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قربانی کے احکام ومسائل، صفحہ: 505

محدث فتویٰ